REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

۱۸ ذیقعدہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۳

جلد ۴۷/۱۲ ، ۷ احسان ۱۳۳۷ ہش ، ۷ جون ۱۹۵۸ء ، نمبر ۱۳۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ قبل ازیں اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۶ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو دو تین دن سے کمر میں درد اور ہلکی حرارت کی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین

حالیہ سرحدی تصادم کی تحقیقات کیلئے کمشنروں کی کانفرنس طلب کرنیکی تجویز

پنڈت نہرو کے نام ملک فیروز خان نون کا برقی پیغام

لاہور ۶ جون۔ وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے نام ایک برقی پیغام میں تجویز پیش کی ہے۔ کہ نافند کا کے قریب حالیہ سرحدی تصادم کی تحقیقات کے لئے دونوں علاقوں کے کمشنروں کی کانفرنس طلب کی جائے۔ اس برقی پیغام میں ملک فیروز خان نون نے کہا ہے۔ کہ مجھے سرحدی حادثہ سے بہت تکلیف ہوئی ہے۔ اس بارہ میں بھارت اور پاکستان کے وزراء اعظم کو جو خبریں ملی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں۔ اس لئے میری رائے ہے کہ دونوں علاقوں کے کمشنروں کی ملاقات ہو۔ اور وہ تحقیقات کر کے اس بارہ میں مفصل رپورٹ پیش کریں۔ تار میں ملک نون نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ پاکستان ہر جھگڑے کے پر امن اور معقول تصفیہ کا خواہشمند ہے۔ اور وہ ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔

دریں اثناء مغربی پاکستان بارڈر پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور مشرقی پنجاب کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کی باہمی ملاقات کے نتیجہ میں

(باقی صفحہ ۸ پر)

الجزائری حریت پسندوں نے جنرل ڈیگال کا پیشکردہ حل مسترد کر دیا

"ہم غیر مشروط آزادی کے مطالبہ پر اصرار کرتے رہیں گے"

قاہرہ ۶ جون۔ الجزائری محاذ آزادی کے مقامی دفتر کے سربراہ توفیق المدنی نے الجزائر کے متعلق جنرل ڈیگال کی پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ محاذ کا مقصد اب یہی ہے کہ الجزائر کے لئے غیر مشروط آزادی حاصل کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگوں کی توقعات کے برعکس محاذ آزادی کو فرانس کی مجوزہ دولت مشترکہ میں شرکت کی امید نہیں ہے۔ اور محاذ کسی ایسے سامراجی منصوبے پر غور نہیں کرے گا جس کا مقصد الجزائر کو فرانس کا حلقہ بگوش رکھنا ہو محاذ آزادی نے کئی بار غیر مبہم اعلان کیا ہے کہ اس کا واحد مقصد الجزائر کے لئے غیر مشروط آزادی حاصل کرنا ہے۔ فرانس اور الجزائر کے آئندہ کے تعلقات کی نوعیت کا فیصلہ وہی حکومت کر سکتی ہے۔ جو آزادی کے اعلان کے بعد قانونی طور پر الجزائر میں قائم کی جائے گی۔

مسٹر المدنی نے اعلان کیا ہے کہ محاذ آزادی کی رابطہ اور انتظامیہ کمیٹی کا اجلاس عنقریب قاہرہ میں منعقد ہوگا۔ جس میں فرانس اور الجزائر کے تازہ ترین حالات پر غور کیا جائے گا۔

گرمی سے سینکڑوں ہلاک

کلکتہ ۶ جون بھارتی صوبہ بہار میں گرمی کی لہر ان دنوں پھر زوروں پر ہے اس صوبہ میں گزشتہ دو ہفتوں میں گرمی کے باعث ایک سو آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ مغربی بنگال اور اڑیسہ کے صوبوں سے بھی درجنوں اموات کی اطلاع آئی ہے۔ بہار کے اندرونی علاقوں میں پینے کے پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ وہاں لاکھوں ایکڑ زمین آبپاشی کے بغیر خشک سالی کی نذر ہو چکی ہے

ملتان شدید گرمی کی لپیٹ میں

ملتان ۶ جون۔ گزشتہ تین روز سے ملتان شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے دوپہر کو لو چلنی شروع ہوتی ہے۔ اور سہ پہر تک سڑکوں پر آمد و رفت بند رہتی ہے۔ ان دنوں اوسط درجہ حرارت ۱۱۶ رہا۔

"ڈاکٹر خان صاحب کا قتل سازش کا نتیجہ تھا"

انسپکٹر جنرل پولیس کا دعوے

لاہور ۶ جون۔ مغربی پاکستان کے انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر اے بی اعوان نے بتایا۔ کہ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب کے قتل کی تفتیش سے ظاہر ہوا ہے۔ کہ یہ واردات قتل ایک سازش کا نتیجہ تھی جس کی ابتداء خاکسار لیڈر علامہ مشرقی سے ہوئی۔ اور جس میں ملزم عطا محمد نے قاتل کا کردار ادا کیا۔ آپ نے کہا کہ اس واردات کے پس پردہ ملزم علامہ مشرقی کی ذاتی عداوت اور سیاسی عزائم کار فرما تھے۔

انسپکٹر جنرل پولیس نے کل صبح ایک پریس کانفرنس میں مزید بتایا کہ اس واردات قتل کی تفتیش میری ذاتی نگرانی میں مکمل ہو گئی ہے۔ اور اب اس سلسلہ میں ملزم عطا محمد اور علامہ عنایت اللہ مشرقی کے علاوہ موخر الذکر کے تین نائبین محمد شمین آف پشاور، فتح محمد آف راولپنڈی اور محمد رفیع آف لاہور کے خلاف قتل سازش اور ترغیب قتل کے الزام میں عدالتی کارروائی ہوگی یہ مقدمہ برائے سماعت ۶ جون کو سپیشل مجسٹریٹ مسٹر ایم این رضوی کے روبرو پیش ہوگا۔

لبنان کے نئے صدر کا انتخاب

بیروت ۶ جون۔ لبنانی پارلیمنٹ کے سپیکر نے تمام ارکان پارلیمنٹ سے کہا ہے کہ وہ ۲۴ جولائی کو پارلیمنٹ کے اجلاس میں شریک ہوں۔ پارلیمانی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس اجلاس میں نئے صدر کا انتخاب عمل میں آئے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے طبع کروا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ جون ۵۸ء

جانشین اور خلیفہ

(۲)

"پیغام صلح" اشاعت ۲۸ مئی ۵۸ء میں "مسیح الزمان کا وصال اور دوسری قدرت کا نظارہ" کے زیر عنوان ایک اداریہ شائع ہوا ہے۔ اس اداریہ میں کوشش کی گئی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے عظیم نشانوں کو دنیا کی نظر سے اوجھل کیا جائے۔ اور اس کے لئے وہی پرانا ہتھیار استعمال کیا گیا ہے۔ کہ ادھوری عبارتیں پیش کر کے دھوکا دیا جائے۔ چنانچہ اس اداریہ میں الوصیت کے دو ٹکڑے متن سے لے کر پیش کئے گئے ہیں:۔

پہلا ٹکڑا "سو اے عزیزو" سے شروع ہوتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ شروع میں "سو" کا لفظ ظاہر کرتا ہے کہ اصل بات اس عبارت سے پہلے لکھی گئی ہے۔ اور آئندہ عبارت میں صرف اس کا خلاصہ ہے۔ اگر "پیغام صلح" اس سے پہلی عبارت بھی نقل کر دیتا تو تمام فریب کا طلسم ٹوٹ پھوٹ جاتا۔ اس لئے "سو" سے حوالہ دیا گیا ہے اس سے پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مثال دے کر سمجھایا ہے کہ "قدرت ثانیہ" کے معنی کیا ہیں۔ وہ مثال "پیغام صلح" کے مطلب کی نہیں تھی۔ کیونکہ وہ مثال "قدرت ثانیہ" کے معنے شخصی خلافت کے متعین کرتی ہے۔ پھر اس عبارت میں آیت استخلاف سے استدلال کیا گیا ہے۔ یہ دونوں باتیں اداریہ میں آ جاتیں تو اداریہ کا تانا بانا درہم برہم ہو جاتا تھا۔ اس لئے "سو" سے حوالہ نقل کر دیا گیا ہے۔ شاید یہ خیال کیا گیا ہے۔ کہ لوگ "سو" کا لفظ سن کر سو جائیں گے اور حوالہ کھول کر نہیں پڑھیں گے۔ حالانکہ یہ "سو" تو بیدار کرنے کے لئے لایا گیا ہے۔ اور اس کا اثر یقیناً یہ ہوگا کہ لوگ اصل حوالہ کھول کر پڑھیں گے اور اس کے پہلے یہ عبارت دیکھیں گے۔

"جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے۔ اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا یعنے خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا ہی حضرت موسےٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا جبکہ حضرت موسےٰ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزل مقصود تک پہنچا دیں فوت ہو گئے اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے بڑا ماتم برپا ہوا جیسا کہ توارات میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسےٰ کی ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے۔ ایسا ہی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا"

(الوصیۃ صفحہ ۷)

پیغام صلح بتائے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، حضرت موسےٰ علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے بعد "انجمن" جانشین اور خلیفہ بنائی گئی تھی۔ یا ان کی جانشینی اور خلافت شخصی تھی۔

اداریہ میں اس بات پر بھی فخر کیا گیا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احمدیہ بلڈنگس لاہور میں وفات پائی تھی۔ اس بات پر فخر کرو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن خدا کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے ساتھ (نعوذ باللہ) آپ کی روحانی وفات کی کوشش تو احمدیہ بلڈنگس میں نہ کرو۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے عظیم روحانی کارناموں کی وجہ سے "زندۂ جاوید" ہیں۔ آپ لوگ چاہتے ہیں کہ آپ کی پیشگوئیوں اور آپ کی تعلیمات کو بگاڑ کر آپ کی روحانی زندگی بھی (نعوذ باللہ) ختم کر دیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا کبھی نہیں ہو سکتا۔ آپ کی بنائی انجمنیں ختم ہو جائیں گی۔ مگر اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ خلافت تاقیامت رہے گی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے

"تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔"

(الوصیۃ صفحہ ۸)

"دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں" کے الفاظ بھی غور طلب ہیں۔ انجمن تو آپ کی زندگی ہی میں موجود تھی۔ اگر انجمن جانشین اور خلیفہ تھی۔ اور قدرت ثانیہ کی مظہر تھی۔ تو آپ کی وفات سے پہلے ہی آ موجود ہوئی تھی کیا؟ ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ خدا کے لئے اتنا اندھیر تو نہ مچاؤ۔

مشرقی ممالک اور مغربی طاقتیں

گزشتہ دو عالمی جنگوں میں مشرقی ممالک کا جو حال ہوا ہے وہ تو ہوا ہے۔ مزہ یہ ہے کہ جب یورپ کی بڑی طاقتیں گرم جنگ کرنے کے بعد سرد جنگ لڑتی ہیں۔ تو اس میں بھی صرف مشرقی اقوام ہی ماخوذ ہوتی ہیں اور بڑی طاقتیں خود اپنے آپکو مضبوط تر بنانے میں مصروف رہتی ہیں لیکن فطرتی رحجانات کی تسلی کے لئے مشرقی اقوام میں بھی اندرونی شورش اور کبھی بین الاقوامی ہنگامے برپا کرتی رہتی ہیں۔

دوسری عالمی جنگ کے بعد تو خاص طور پر ہم یہی دیکھ رہے ہیں کہ مشرقی ممالک کے درمیان بہت سے متنازعہ مسائل پیدا ہو گئے ہوتے ہیں۔ کبھی جنوبی اور شمالی کوریا کا جھگڑا ہے تو کبھی ویٹ نام کی خانہ جنگی ہے کہیں کشمیر کا تنازعہ ہے تو کہیں انڈونیشیا میں بغاوت ہو رہی ہے۔ کہیں چینی خانہ جنگی ہے تو کہیں مصر پر حملہ براہ راست مغربی طاقتوں کا ہجوم بن جاتا ہے۔ الجزائر میں بھی فرانس کے مظالم مغربی طاقتوں کی براہ راست دخل اندازی کا نتیجہ ہیں۔ اب لبنان کے مسئلہ پر ایک طرف امریکہ جنگی سامان جمع کر رہا ہے۔ تو دوسری طرف روس پر تول رہا ہے۔

الغرض مغربی اقوام امن میں ہوں یا جنگ میں خامت ہمیشہ مشرقی اقوام کی آتی ہے۔ گزشتہ عالمی جنگ میں بھی مشرقی طاقت جاپان پر پہلا ایٹم بم پھینکا گیا تھا اور جرمنی جو اس جنگ کا بانی مبانی تھا اس تہلکہ سے بری رکھا گیا تھا۔

الغرض اگر لبنان میں بھی خدانخواستہ جنگ چھڑی تو لبنان یا کسی مشرقی ملک کو تو سوائے تباہی کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ البتہ روس اور امریکہ اپنے اپنے ملک کو محفوظ رکھتے ہوئے ایک دوسرے کی طاقت کا اندازہ ضرور کر لیں گے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ خدانخواستہ اگر دونوں کے درمیان وسیع پیمانہ پر تیسری عالمی جنگ شروع ہو گئی۔ تو اس میں بھی کچھ مشرقی ممالک کا ہی نکلے گا انقلابی تبدیلیاں نہیں ہوں گی۔ اور انہیں کی رعایا آٹے کی طرح پھر پیسی بھی جائے گی۔

اس لئے اگر کوئی مشرقی ملک لبنان کے معاملات میں دخل اندازی کر کے جنگ کی آگ کو ہوا دیتا ہے۔ تو اس سے زیادہ عاقبت نااندیش کون ہو سکتا ہے

مصر کے جمال عبدالناصر پر الزام لگایا گیا ہے۔ کہ انہوں نے مشرقی وسطیٰ کے ایسے حالات کر دیئے ہیں کہ یہاں کسی بیرونی طاقت کے حملہ کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اس ضمن میں ہفت روزہ "منہاج" لاہور جو اہلحدیث کا ترجمان ہے لکھتا ہے۔ (بلا تبصرہ)

"یہ صحیح اگر برطانیہ اور امریکہ یا ان کے بعض مغربی حلیفوں ہی تک محدود رہتی: تو چنداں تعجب خیز نہ تھی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

امریکہ میں تبلیغ اسلام

جلسے، خاص تقاریب، لیکچرز اور دورے، چھ افراد کا قبول اسلام

سہ ماہی رپورٹ۔ فروری، مارچ، اپریل ۱۹۵۸ء

(از مکرم ڈاکٹر چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے انچارج امریکہ مشن بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کے اطراف و جوانب میں تبلیغی و تربیتی مہمات سرگرمی کے ساتھ جاری رہیں۔ ذیل میں مختصر رپورٹ پیش ہے۔

پبلک تقاریر

اس سہ ماہی میں امریکہ مشن کے تمام مبلغین کو غیر مسلم چرچوں اور کلبوں کی دعوتوں پر ان کے اجتماعات میں تقریروں کا موقع ملا۔ ڈیٹن میں Episcopal چرچ کے زیر انتظام مختلف مذاہب کے نمائندگان کو ایک Panel Dicussion کی دعوت دی گئی۔ موضوع مذاکرہ مذہب اور اخوت تھا۔ ہماری طرف سے اس جلسے میں برادرم سید جواد علی صاحب نے نمائندگی کی۔ اور قریباً تین صد کے اجتماع میں تعلیم اسلام کو پیش کیا۔ اس جلسے سے قبل اور بعد اخبارات میں اعلانات اور رپورٹیں آنے سے تبلیغ کا اچھا موقع پیدا ہو گیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو دس پبلک لیکچروں کی دعوتیں ملیں۔ ان میں سے تین لیکچر تو بوسٹن میں ہوئے جہاں پر ہمارے مشن نے Freedom House میں ہر چھٹے پبلک جلسوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ ان میٹنگوں کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کچھ اشخاص کو اسلام کے مطالعہ سے گہری دلچسپی ہو گئی ہے اور وہ غور و فکر سے ہماری کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور بعض تو بہت قریب آ پہنچے ہیں۔ بوسٹن کے تین لیکچروں کے علاوہ خاکسار نے مندرجہ ذیل مقامات پر بھی تقریریں کیں۔

(۴) Springfield میں ایک میتھوڈسٹ چرچ کی دعوت پر تعلیم اسلام کے موضوع پر تقریر کی گئی۔

(۵) Hyattsville میں اسلام اور امن کے عنوان پر لیکچر کے لئے بلایا گیا۔

(۶) Brookfield Airfield میں خواتین کی ایک کلب نے اسلام اور عیسائیت کے موضوع پر لیکچر کے لئے بلایا۔

(۷) Bethesda میں YWCA کی دعوت پر تعلیم اسلام کو پیش کرنے کا موقع ملا۔

(۸) نیویارک میں امریکہ کی مشہور آرگنائزیشن "چرچ پیس یونین" (Church Peace Union) کے زیر اہتمام 'مذہب'، 'اخلاق' اور 'خارجی پالیسی' کے مختلف پہلوؤں پر غور کے لئے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ارباب حل و عقد، مجلس اقوام کے ممتاز افسران، بعض یونیورسٹیوں کے صدر اور مختلف مذاہب کے لیڈرز کو بلایا گیا تھا جن میں Seminar کی طرز پر ہفتہ بھر تک تبادلہ خیالات کی مجالس منعقد ہوتی رہیں۔ اسلام کی نمائندگی کے لئے خاکسار کو بلایا گیا۔ اور اس طرح سے حتی المقدور تعلیم اسلام اور عالم اسلام سے متعلق معاملات کو واضح کرنے کا موقع ملا۔ اس کے علاوہ World Affairs Center کے ڈائریکٹر، ایک انجینئر اور ایک مصنف نے کھانے پر بلایا اور ان مواقع پر بھی تبلیغ کے مواقع پیدا ہوتے رہے۔

(۹-۱۰) یونیورسٹی آف مشی گن نے Ann Arbor میں ایک Religions work shop کا انتظام کیا جس میں ایک سوامی، ایک یہودی عالم، ایک پادری، ایک بدھ مت کے نمائندہ اور ایک اسلام کے نمائندہ کو بلایا گیا۔ اس ورکشاپ میں ایک پروگرام تو عام جلسہ کا تھا جس میں کئی سو طلباء شامل ہوئے۔ اس میں سب مذاہب کے نمائندگان نے تقریریں کیں اور دوسرا پروگرام ہر مذہب کے لئے الگ الگ میٹنگوں کا تھا۔ ان اجتماعات کے علاوہ یونیورسٹی میں قیام کے دوران میں پروفیسروں اور طلبہ سے انفرادی ملاقاتوں کا بھی وسیع پیمانے پر موقعہ ملا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

دورے

امریکن مشنز ملک کے سترہ مختلف شہروں میں قائم ہیں۔ جو مبلغین کی تعداد کے لحاظ سے پانچ حلقوں میں تقسیم ہیں اور مبلغین کے دستور العمل میں یہ امر داخل ہے کہ وہ اپنے مستقر میں فرائض کی ادائیگی کے علاوہ حلقہ کے دوسرے مشنوں کا بھی دورہ کرتے رہیں۔ ان کے علاوہ خاکسار نے زیر رپورٹ سہ ماہی میں مختلف سفروں میں قریباً ساڑھے سات ہزار میل سفر کیا۔

تقسیم و اشاعت لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں پٹس برگ میں قریباً ایک ہزار پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ ینگس ٹاؤن، ڈیٹرائٹ، کلیولینڈ، ڈیٹن میں بھی پانچ پانچ سو کی تعداد میں بھجوائے گئے۔ بوسٹن میں پبلک میٹنگوں میں ہر موقع پر سلسلہ کے لٹریچر کا سٹال لگایا جاتا رہا۔ واشنگٹن سے امریکہ کے طول و عرض اور دوسرے ممالک سے مطالبات آنے پر لٹریچر بھجوایا جاتا رہا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ڈاکٹر واگلیری کی کتاب An Interpretation of Islam کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا گیا۔ جو پہلے سے زیادہ دیدہ زیب اور عمدہ چھپوایا گیا ہے۔

پریس سے تعلقات

یونیورسٹی آف اوکلاہوما کے رسالہ Books Abroad نے ہمارے مجلہ مسلم سن رائز کا ذکر کیا۔ مشہور عالم اخبار کرسچین سائنس مانیٹر نے مسئلہ کشمیر کے متعلق خاکسار کا ایک خط شائع کیا۔ Ann Arbor اور بوسٹن کے اخبارات نے خاکسار کی تقاریر کی رپورٹیں شائع کیں۔

تعلیمی و تربیتی مجالس

امریکہ کے تمام مشنوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہفتہ میں کم از کم ایک میٹنگ منعقد ہوتی ہے۔ جس میں بسا اوقات غیر مسلم بھی شریک ہوتے ہیں اور اسلامی امور پر لیکچر کے علاوہ نماز، تفسیر القرآن اور قرآن کریم کے اسباق دیئے جاتے ہیں۔

لجنہ اماءاللہ و خدام الاحمدیہ

ہمارے کئی ایک مشنوں میں یہ ہر دو تنظیمیں خدا تعالیٰ کے فضل سے عمدگی سے کام کر رہی ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ پٹس برگ، ڈیٹن اور سینٹ لوئیس کی لجنات بالخصوص التزام سے تربیتی اجلاس منعقد کرتی رہیں اور واشنگٹن اور پٹس برگ میں خدام الاحمدیہ کے اجلاس ہوتے رہے۔

خاص تقریبات

عرصہ زیر رپورٹ میں عید الفطر کی تقریب پر تمام مشنوں میں نماز عید ادا کی گئی۔ اور کئی مشنوں میں دعوت عید کا اہتمام بھی کیا گیا۔ جس میں غیر مسلموں کو کھانے پر بلایا گیا اور تعلیم اسلام سے واقف کیا گیا۔ یہاں پر خدا کے فضل سے اکثر نومسلم التزام کے ساتھ روزے رکھتے ہیں اور کئی مشنوں میں نماز تراویح بھی ادا ہوتی ہے۔

مسجد فضل امریکہ میں دلچسپی لینے والے غیر مسلم احباب تبادلہ خیالات اور لٹریچر کے حصول کے لئے آتے رہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد میں آنے والوں میں دو پادری بھی شامل تھے جن میں سے ایک احمدیت پر اور دوسرے اسلام اور کمیونزم پر مقالہ لکھ رہے تھے۔ امریکن یونیورسٹی کے دو طالب علم بھی جو اسلام پر مضمون لکھ رہے تھے معلومات کے لئے آئے۔ ایک ڈاکٹر جو پاکستان بھی ہو آئے ہیں اپنی فیملی اور دوسرے مہمانوں کے ساتھ آئے۔

خاکسار عرصہ زیر رپورٹ میں نیویارک جا کر امریکن فرینڈز آف دی مڈل ایسٹ کی سالانہ کنونشن میں شریک ہوا۔ عرب ممالک کے سفارتخانوں کی دعوت پر دو تقاریب میں شامل ہوا۔ اور اسلامک سنٹر کی میٹنگوں میں بھی شامل ہوتا رہا۔

ایک المناک حادثہ فاجعہ

اس سہ ماہی میں امریکہ میں برادرم سید جواد علی صاحب کی اہلیہ سیدہ طینت مختصر علالت کے بعد اچانک وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی زندگی پر ایک مختصر نوٹ الفضل میں آ چکا ہے۔ اس صدمہ میں امریکہ کے نومسلم برادران کی مخلصانہ محبت اور بے لوث اخوت بہت ڈھارس اور تسلی کا موجب بنی۔

بیعت: عرصہ زیر رپورٹ میں چھ افراد داخل سلسلہ ہوئے۔ احباب سے یہاں ان احباب کی استقامت کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز امریکہ مشن کی غیر معمولی ترقی اور مشکلات کے ازالہ کے واسطے بھی دعا کی درخواست ہے۔

مثیل مسیح موعودؑ کی پیشگوئی

(از مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ سلسلہ مقیم انڈونیشیا)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ازالہ اوہام کے صفحہ ۱۷۲ (تقطیع کلاں) پر ایک سوال اور اس کا جواب درج فرمایا ہے۔ یہ سوال و جواب درج ذیل ہے۔

سوال۔ یہ جو بیان کیا گیا ہے کہ ممکن ہے کہ اور مثیل مسیح بھی آویں تو کیا ان میں سے موعود ایک ہی ہے۔ جو آپ ہیں۔ یا سب موعود ہوں گے۔

الجواب: واضح ہو کہ وہ مسیح موعود جس کا آنا انجیل اور احادیث صحیحہ کی رو سے ضروری طور پر قرار پا چکا ہے۔ وہ تو اپنے وقت پر اپنے نشانوں کے ساتھ آگیا اور آج وہ وعدہ پورا ہو گیا۔ جو خدا تعالیٰ کی مقدس پیشگوئیوں میں پہلے سے کیا گیا تھا۔ لیکن اگر کسی کے دل میں یہ خلجان پیدا ہو کہ بعض احادیث کی اس آنیوالے مسیح کی حالت سے بظاہر مطابقت معلوم نہیں ہوتی جیسے مسلم کی دمشق والی حدیث۔ تو اول تو اس کا یہی جواب ہے کہ درحقیقت یہ سب استعارات ہیں اور مکاشفات میں استعارات غالب ہوتے ہیں۔ بیان کچھ کیا جاتا ہے۔ اور مراد اس سے کچھ لیا جاتا ہے۔ اور یہ ایک بڑا دھوکہ اور غلطی ہے۔ جو ان کو ظاہری طور پر مطابق کرنے کے لئے کوشش کی جائے یا اس تردّد اور فکر اور حیرت میں اپنے تئیں ڈال دیا جائے کہ کیوں یہ نشان ظاہری طور پر مطابق نہیں آئیں۔ . . . .

. . . . پھر بعد اس کے ہم یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ اگر ظاہر پر ہی ان بعض مختلف حدیثوں کو جو ہنوز ہماری حالت موجودہ سے مطابقت نہیں رکھتیں محمول کیا جائے تب بھی کوئی حرج کی بات نہیں۔ کیونکہ ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ ان پیشگوئیوں کو اس عاجز کے ایک ایسے کامل متبع کے ذریعہ سے کسی زمانہ میں پورا کر دیوے۔ جو من جانب اللہ مثیل مسیح کا مرتبہ رکھتا ہو اور ہر ایک آدمی سمجھ سکتا ہے کہ متبعین کے ذریعہ سے بعض خدمات کا پورا ہونا درحقیقت ایسا ہی ہے۔ گویا ہم نے اپنے ہاتھ سے وہ خدمات پوری کیں بالخصوص جب بعض متبعین فنا فی الشیخ کی حالت اختیار کر کے ہمارا ہی روپ لے لیں اور خدا تعالیٰ کا فضل انہیں وہ مرتبہ ظلّی طور پر بخش دیوے۔ جو ہمیں بخشا۔ تو اس صورت میں بلاشبہ ان کا ساختہ پرداختہ ہمارا ساختہ پرداختہ ہے کیونکہ جو ہماری راہ پر چلتا ہے وہ ہم سے جدا نہیں۔ اور ہمارے مقاصد کو ہم ہی ہو کر پورا کرتا ہے وہ درحقیقت ہمارے ہی وجود میں داخل ہے۔ اس لئے وہ جزو اور شاخ ہونے کی وجہ سے مسیح موعود کی پیشگوئی میں بھی شریک ہے۔ کیونکہ وہ کوئی جدا شخص نہیں۔ پس اگر ظلّی طور پر وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مثیل مسیح کا نام پاوے اور موعود میں بھی داخل ہو۔ تو کچھ حرج نہیں۔ کیونکہ گو مسیح موعود ایک ہی ہے مگر اس میں ہو کر سب موعود ہی ہیں . . . .

. . . .

اور ایک پیشگوئی بھی جو براہین احمدیہ میں درج ہو چکی ہے۔ اس کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ اور وہ الہام یہ ہے۔ یا عیسیٰ انی متوفیک ورافعک الی وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ اس مسیح کو بھی یاد رکھو جو اس عاجز کی ذریت میں سے ہے۔ جس کا نام ابن مریم بھی رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس عاجز کو براہین میں مریم کے نام سے بھی پکارا ہے۔

ازالہ اوہام صفحہ ۱۷۲ تا ۱۷۴ تقطیع کلاں صفحہ ۱۸۵ تا ۱۸۸ تقطیع خورد)

اس عبارت سے مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں۔

اوّل۔ یہ کہ جس مسیح کا آنا احادیث صحیحہ کی رو سے ضروری طور پر قرار پا چکا تھا۔ وہ خبر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات میں پوری ہو چکی ہے۔

دوئم۔ اگر احادیث میں بیان کردہ امور میں سے بعض کی ظاہری طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مطابقت نہیں ہوتی۔ تو اس میں اعتراض کی کوئی بات نہیں کیونکہ پیشگوئیاں بالعموم از قبیل استعارات ہوتی ہیں۔ ضروری نہیں کہ بیان کردہ امور سب ہو بہو کسی شخص کی ذات میں پورے ہوں۔

سوئم: اگر بعض مختلف احادیث کو ظاہر پر ہی محمول کیا جائے۔ تب بھی کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ ممکن ہے۔ کہ ان پیشگوئیوں کو خدا تعالیٰ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کسی قابل متبع کے ذریعے پورا کرنیوالا ہو۔

چہارم: ایسا شخص اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے مثیل مسیح کا نام پاوے اور موعود میں داخل ہو۔ تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

پنجم: حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذریت میں سے بھی ایک شخص ابن مریم کہلانے کا مستحق ہوگا۔ حضرت مسیح موعود کو براہین احمدیہ میں مریم کے نام سے پکارا گیا ہے۔ جب حضور علیہ السلام کی اس عبارت کو پڑھا تو دل محسوس کر رہا تھا۔ کہ حضرت المصلح الموعود کے رؤیا میں جو یہ کہا گیا ہے

"انا المسیح الموعود مثیلہ وخلیفتہ"

یہ بالکل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محولہ بالا عبارت کے مطابق ہے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"پس اگر ظلّی طور پر وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مثیل کا نام پاوے اور موعود میں بھی داخل ہو۔ تو کچھ حرج نہیں"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے الہام "انا المسیح الموعود مثیلہ وخلیفتہ" میں بکمال و تمام انہیں امور کو بیان کیا گیا ہے جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عبارت میں ہے

اوّل وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مثیل مسیح کا نام پاوے۔ یہاں بھی حضرت خلیفۃ المسیح کو الہام الٰہی سے اس امر کی خبر دی گئی

دوئم وہ مثیل مسیح کا نام پاوے اس الہام میں بھی انا المسیح الموعود کے ساتھ ہی اس کی تصریح "مثیلہ وخلیفتہ" میں حضور کو مثیل ٹھہرایا گیا ہے۔

تیسرے وہ موعود بھی ہو۔ اور یہ امر بھی درست ہے۔ کیونکہ مصلح موعود کے لفظ میں بھی موعود کی صفت بیان کی گئی ہے۔ یعنی ایسا شخص صرف مصلح ہی نہیں بلکہ مصلح موعود بھی ہے کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے۔ کہ اس جگہ حضور نے امکانی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:

"پس اگر ظلّی طور پر وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مثیل مسیح کا نام پاوے اور موعود میں بھی داخل ہو تو کچھ حرج نہیں"

اس میں پاوے اور حرج نہیں کے الفاظ امکان پر دلالت کرتے ہیں۔

اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اگر ایک خبر پوری ہو جائے تو پھر وہ امکان کی حد سے نکل کر یقین کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ دوسرے حضور نے خود اسی عبارت میں دوسری جگہ فرمایا ہے:

"اس مسیح کو بھی یاد رکھو جو اس عاجز کی ذریت سے ہے جس کا نام ابن مریم بھی رکھا گیا ہے"

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس شرطی عبارت کو عبارت سے قطعی صورت دے دی ہے۔

اسی طرح حضرت مصلح موعود نے ۱۹۲۴ء میں جب یورپ کا سفر کیا تو دمشق میں قیام کیا تو اس وقت یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ ثم یسافر المسیح الموعود او خلیفۃ من خلفاءہ الی دمشق حضرت مصلح الموعود کو ۱۹۴۴ء میں جو رؤیا ہوا تھا اور جس کی بنیاد پر حضور نے مصلح موعود کا دعوےٰ کیا تھا اس میں بھی بعض نہایت اہم امور کی خبر دی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کس رنگ میں پورے ہوں گے۔ کیونکہ پیشگوئی کا مطلب اس کے وقوع میں آنے کے بعد ہی صحیح طور پر کھلتا ہے۔ لیکن اس میں ذرا بھر بھی شبہ نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس رنگ میں اس موعود کا ذکر کیا ہے۔ اسی طور پر اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعے حضرت مصلح موعود کو اطلاع دی اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسا وہی الفاظ ہی جو دوسرے طریقے پر بیان کئے گئے ہیں۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

درخواست دعا

مکرم میاں شریف احمد صاحب اشرف آجکل نشتر میڈیکل ملتان سے ایم بی۔ بی۔ ایس کے فائنل ایر کا امتحان دے رہے ہیں۔

احباب جماعت اور بزرگان کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ برادر موصوف کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد شریف دارالرحمت ربوہ

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر جو قاتلانہ حملہ ہوا تھا جہاں اس کی مماثلت حضرت عمرؓ کے واقعہ کے ساتھ ہے وہاں مثیل مسیح کی حیثیت سے میرا قیاس ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے واقعہ صلیب کے ساتھ بھی ہے جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام کا واقعہ صلیب کے بعد بچ جانا ایک معجزہ ہے اسی طرح حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قاتلانہ حملہ کے بعد بچ جانا یقیناً ایک معجزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خاص تائید نے وار کو خطرے کے مقام پر آ کر روک دیا۔ اگر زخم اس مقام سے معمولی سا بھی اور بڑھ جاتا تو یقیناً مہلک ثابت ہوتا۔

پس اللہ تعالیٰ نے خاص فضل سے حضور کو معجزانہ طور پر اس حملہ کے مہلک اثر سے محفوظ رکھ کر حضرت مسیح علیہ السلام سے بھی میرے نزدیک ایک رنگ میں مشابہت پیدا کر دی واللہ اعلم بالصواب۔

مصلح موعود کی پیشگوئی کے الہامی الفاظ اور حضرت اقدس کی ۱۹۴۴ء والی رؤیا کو سامنے رکھتے ہوئے یہ محسوس ہوتا ہے کہ جہاں بہت سے امور بڑی شان کے ساتھ پورے ہو چکے ہیں وہاں ابھی بعض امور پردہ غیب میں ہیں اور ابھی بعض اور اہم تغیرات بظاہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات کے ساتھ وابستہ معلوم ہوتے ہیں اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہیں کہ جو امور ابھی ظاہر ہو کر پورے ہونے والے ہیں انہیں جلد پورے کر دے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زمانہ خلافت ہی میں اللہ تعالیٰ احمدیت اور اسلام کو ایسے طور پر کامیابی عطا فرمائے کہ اسلام کی عالمگیر فتح کی جھلک نظر آ جائے۔ آمین

اے ہمارے خدا تجھ میں سب طاقتیں ہیں اور تو نے اپنے مرسل کے ذریعہ یہ فرمایا ہے:

عجیب در عجیب کاموں کے
دکھلانے کا وقت آگیا ہے

بے شک ہمارے امام اب بوڑھے اور ضعیف ہیں لیکن تو تو بوڑھا نہیں ہمارے اس امام نے صرف تیرے نام کی بلندی اور تیرے پیارے نبی سیدنا محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کو قائم کرنے کے لئے ہر لحظہ اپنے اوپر موت وارد کی۔ اور زخم اور بڑھاپے اور ضعف کے باوجود وہ اکثر مضبوط اور تندرست نوجوانوں سے زیادہ کام کر رہے ہیں۔ پس تو دنیا فضل کر کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کوششوں کے نتائج سینکڑوں اور ہزاروں گنا بڑھ کر ظاہر ہوں۔

(آمین)

۳۱ جولائی تک وقف جدید کے وعدے ادا کرنے والے احباب

اس سال کے شروع میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ہم وطنوں کی تعلیمی اور اصلاحی خدمات منظم اور وسیع پیمانہ پر انجام دینے کی غرض سے وقف جدید کی تحریک کا اجراء فرمایا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے اس بندے کی آواز میں جو جذب اور تاثیر رکھی ہے اس کا طبعی نتیجہ یہ ہوا کہ ملک کے ہر گوشہ سے مخلص خدام نے پروانہ وار لبیک کہی بلکہ غیر ممالک سے بھی بہت سے خدام نے اس سعادت میں حصہ لیا۔

اس وقت تک اس تحریک میں بیاسی ہزار کے وعدے ہو چکے ہیں اور پانصد ایکڑ اراضی وقف ہو چکی ہے۔ ابھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ اللھم زد فزد

گو یہ قربانی اپنی ذات میں عظیم تر ہے۔ مگر جس معیار کا مطالبہ ہمارا پیارا امام ہم سے کرتا ہے اس سے ابھی ہم پیچھے ہیں۔ لہٰذا جملہ عہدیداران اور احباب سے درخواست ہے کہ اس تحریک میں چندوں اور وقف زمین کی مقدار کو بڑھانے کی ہر ممکن سعی فرمائیں۔ اس تحریک کے اجراء کے ساتھ ہی کام کا آغاز بھی کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ اس وقت تک کئی معلمین باہر بھجوائے جا چکے ہیں اور کچھ عنقریب بھجوائے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوش کن نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور وقف جدید کے روشن مستقبل کا نظارہ اس کے حال کے دھندلکوں میں بآسانی کیا جا سکتا ہے ہمیں کامل وثوق ہے کہ بہت جلد یہ مبارک تحریک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس مقصد کو پورا کرے گی۔ جس کے لئے اس کا اجرا کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز

کام کے فوری پھیلاؤ کا ایک نتیجہ اخراجات کی فوری ضرورت کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ جس کا سد باب مقابلہ احباب کے تعاون ہی سے کیا جا سکتا ہے لہٰذا سب احمدی احباب جماعتوں اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے وعدوں کی جلد از جلد وصولی کے لئے سرتوڑ کوشش فرمائیں اور انتہائی سعی کریں کہ وعدے ۳۱ جولائی تک سو فیصدی ادا ہو جائیں۔

ایسے احباب جو اپنے وعدے ۳۱ جولائی تک پورے ادا کر دیں گے۔ ان کے نام دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے نیز جو جماعت اس سلسلہ میں من حیث الجماعت اوّل رہے گی اس کا نام خاص طور پر دعا کے لئے پیش کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز

جملہ سیکرٹریان مال اپنے اپنے حلقہ سے وصولی کی مکمل فہرستیں ۵ اگست تک دفتر ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

انچارج دفتر وقف جدید۔ ربوہ

الفرقان شائع ہو گیا!

ماہ مئی و جون کا رسالہ پانچ جون کو شائع ہو گیا ہے اور خریداران کے نام پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ یہ ایک معمولی پرچہ ہے۔ خاص نمبر "خلافت راشدہ نمبر" ۵ جولائی کو متوقع صفحات پر شائع ہو رہا ہے۔ خریداروں کے علاوہ جو دوست یہ نمبر خریدنا چاہیں وہ ایک روپیہ بھیج کر خرید سکتے ہیں۔ تبلیغی اغراض کے لئے زیادہ تعداد میں طلب فرمانے والے اصحاب کو پچیس فی صدی رعایت ہے۔

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

چوہدری فتح محمد صاحب کاتب کے ورثاء کو اطلاع

محترم چوہدری فتح محمد صاحب کاتب جو عرصہ تک لاہور میں کتابت کا کام کرتے رہے ہیں کراچی میں یکم جون ۱۹۵۸ء کو اچانک وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کے ورثاء یہ سطور دیکھتے ہی کراچی پہنچ جائیں۔ وہ غالباً ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ اگر ان کا کوئی وارث یا دیگر رشتہ دار ہوں تو مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

محمد سلیمان خرّانی
مینیجر ماہنامہ شہاب عیدگاہ روڈ۔ کراچی ۱

ماہ مئی اور وکیل و ڈاکٹر حضرات

شوریٰ ۱۹۵۲ء میں کئے ہوئے وعدہ کے مطابق وکیل، ڈاکٹر، اور دیگر پیشہ ور حضرات ماہ مئی کی آمد کا بیسواں حصہ مساجد ممالک بیرون کے لئے دفتر تحریک جدید کو بھجوانے پر مکلّف ہیں۔ ماہ مئی گذر گیا ہے۔ ہمیں آپ کے عطیہ جات کا انتظار ہے۔

(قائمقام وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان

جو صاحب تحقیق حق کے لئے ربوہ آئیں یا بیرونی جماعتوں کے دوست انہیں ربوہ بھجوائیں۔ وہ مقامی احمدی جماعتوں کے امیر یا سیکرٹری کا رقعہ لے کر آئیں تا ان کے حالات سمجھنے میں مرکز کو کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

امتحان تعلیم الہدیٰ ۔ معروف اختلافی مسائل

سابقہ اعلانوں کے مطابق امتحان مذکورہ انشاء اللہ ماہ رواں کی آخر میں ہوگا ۔ جملہ خدام اچھی طرح تیاری کریں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔ تاریخ کا اعلان انشاء اللہ جلد ہی کر دیا جائے گا۔

خدام مطلع رہیں کہ تعلیم الہدیٰ کا پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا ہے۔ اس کا دوسرا ایڈیشن کفائت اور وقت کی تنگی کے پیش نظر چارٹ کی صورت میں شائع کرا دیا گیا جو مجالس کے مطالبہ پر بھجوایا جارہا ہے ۔ اس چارٹ کا عنوان "معروف اختلافی مسائل" ہے اس نئے نام سے خدام کو غلط فہمی پیدا نہیں ہونی چاہیئے ۔ اس چارٹ موسومہ "معروف اختلافی مسائل" میں تعلیم الہدیٰ کے مواد کو ہی پیش کیا گیا ہے ۔ جو مذکورہ امتحان کے لئے کافی ہے ۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

انیس سالہ فہرست کی کتابت

اللہ تعالےٰ کے فضل و احسان کے ساتھ عنقریب ہی تحریک جدید کے سابقون الاولون کی فہرست کی کتابت شروع ہونے والی ہے ۔ سب سے پہلے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مجاہدین کے اور بعد ازاں محلہ جات ربوہ کے اور پھر ضلع جھنگ کے پھر ضلع سیالکوٹ ، حلقہ لاہور اور ضلع شیخوپورہ کی جماعتوں کے نام آئیں گے ۔ ان حلقوں کی فہرستوں میں پہلے درجہ پر ان کے نام جو ہر سال پہلے سال سے اضافہ کرتے رہے اور دوسرے درجہ پر جنہوں نے شائع شدہ قواعد کے مطابق قربانی کی ہے ۔ اور تیسرے درجہ پر ان کے نام جو انیس سال تک متواتر حصہ لیتے رہے ۔ مگر ہر سال پہلے سال سے اضافہ یا قواعد کے مطابق نہ دے سکے ۔ سب نام اسی ترتیب سے جماعت وار دیئے جائیں گے ان حلقوں کے جو احباب بقایا دار ہیں وہ فوری اپنا بقایا ادا کرلیں ۔ ورنہ ان کے نام بوجہ بقایا افسوس کے ساتھ حذف کر دیئے جائیں گے ۔ پس ایسے بقایا دار فوری توجہ فرماکر ادا کریں تا ان کا نام فہرست میں آجائے ۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے ۔

(برکت علی خان سابق وکیل المال تحریک جدید)

جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ کا کامیاب تربیتی جلسہ

مؤرخہ ۱۱ مئی ۵۸ء کو بعد از نماز مغرب جماعت احمدیہ حلقہ گنج مغلپورہ لاہور کا ایک عام تربیتی اجلاس مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا ۔ تلاوت قرآن کریم حافظ کرم الٰہی صاحب نے کی عزیز رفیق احمد ڈار نے درثمین سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار خوش الحانی کے ساتھ سنائے ۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر نے فضائل قرآن کریم مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب بشر نے "محامد خاتم النبیین" مکرم محمد عبد الحق صاحب مجاہد نے جماعت احمدیہ کی خدمات دوسروں کی نظر میں ۔ مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے افریقہ میں تبلیغ اسلام مکرم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ لاہور نے اعتراف حقیقت ۔ چوہدری شاہ محمد صاحب نے جماعت احمدیہ کے عقائد کے موضوع پر تقاریر کیں ۔ مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ کی تقریر سے سامعین مسحور ہوگئے تھے ۔ شیخ صاحب موصوف نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کس طرح موجودہ زمانہ میں عیسائیت کا شاندار مقابلہ کر رہی ہے ۔ اور مشرقی افریقہ میں اسلام کی تبلیغ کے کیا خوش کن نتائج برآمد ہو رہے ہیں ۔ اور عیسائیت کا بڑھتا ہوا اثر نہ صرف زائل ہو رہا ہے ۔ بلکہ عیسائیت ان علاقوں میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے پسپا ہو رہی ہے ۔ شیخ صاحب موصوف کی تقریر غیروں سے بھی خراج تحسین حاصل کر رہی تھی

مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور اور شہر کے دیگر بہت سے احباب اجلاس میں تشریف فرما تھے ۔ جلسہ کے انتظامات خدام الاحمدیہ حلقہ ہذا نے کئے ۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزاء خیر عطا فرمائے ۔ بعد از دعا دس بجے رات اجلاس بخیر و خوبی ختم ہوا ۔ الحمد للہ علےٰ ذالک

(عبد الحکیم صدر حلقہ گنج مغلپورہ لاہور)

اور اسکی ، زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

بستی زنداں میں خوفناک آتشزدگی

جماعت احمدیہ لاہور اور ملتان شہر کی طرف سے نقدی اور پارچات کے ذریعہ گرانقدر امداد

بستی زنداں ڈیرہ غازیخاں شہر سے بیس میل دور جنوب مشرق میں دریائے سندھ کے کنارے پر واقع ہے ۔ پانصد افراد پر مشتمل یہ بستی دریائے سندھ کی بربادی انگن طغیانی سے عرصہ ہوا ایک بار پہلے اجڑ چکی تھی ۔ اور ملحقہ زرخیز زمینیں دریا کے خاص میں تبدیل ہو چکی تھیں ۔ اہل بستی کچھ فاصلے پر دوبارہ مکان بنانے میں کامیاب ہو گئے تھے ۔ اور شب و روز محنت مزدوری کرکے اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی کوشش میں مصروف تھے کہ اچانک ۲۲ مئی ۵۸ء کو قریباً دس بجے ایک بچے کی غلطی سے سرکنڈے کے ایک ڈھیر کو آگ لگ گئی ۔ اس سے ملحقہ ایک مکان کی چھت کو آگ لگ گئی ۔ ہوا اس وقت تیز چل رہی تھی آگ نے آناً فاناً بائیس مکانات کو جن کی چھتیں سرکنڈوں کی بنی ہوئی تھیں ۔ اپنی لپیٹ میں لے لیا ۔ بیشتر مکانات کا اثاثہ نقدی پارچات زیورات وغیرہ جل کر خاکستر ہو گئے ۔ اور اس طرح یہ بدنصیب لوگ ایک دفعہ پھر خانماں برباد ہوکر رہ گئے ۔ اور سوائے بستر خاک اور چادر افلاک کے ان کے پاس کچھ بھی باقی نہ رہا ۔

جونہی اس حادثہ کی اطلاع مجھے لاہور میں ملی ۔ میں نے فوراً اخویم محترم جناب چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو اس واقعہ کی اطلاع پہنچادی چوہدری صاحب موصوف نے بروز جمعۃ المبارک دار الذکر میں مصیبت زدگان کی فوری امداد کے لئے مؤثر تحریک فرمائی ۔ اسی طرح اخویم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ نے مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں بھی مؤثر تحریک فرمائی ۔ قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اور اراکین خدام الاحمدیہ لاہور نے احباب جماعت لاہور سے اپنے ان مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے مبلغ ۲۷۰/-/- روپیہ نقد یکصد اناسی گز چار گرہ نئی قمیضیں قریباً چار صد روپیہ عطیہ از جناب شیخ بشیر احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ اعظم مارکیٹ لاہور اور نرسبھٹ سلے ہوئے پارچات وغیرہ جمع کرکے میرے حوالے کئے ۔

اس گرانقدر عطیہ کو لے کر ہمراہ سیکرٹری صاحب امور عامہ اور سیکرٹری صاحب اصلاح و ارشاد بستی زنداں پہنچا ۔ تمام نقدی اور پارچات مصیبت زدگان میں تقسیم کر دئے گئے اور اس طرح یہ موثر ابتدائی سہارا ان تباہ حال لوگوں کو میسر آیا

اسی طرح چوہدری عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان کو جیسے ہی میں نے اس واقعہ کی اطلاع دی ۔ انہوں نے بھی فوراً احباب جماعت میں تحریک فرمائی اور قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ شہر ملتان کی مساعی سے یکصد پچاس روپیہ نقد اور ۱۳۳ اٹنگ پارچات ظروف دبوٹ وغیرہ جماعت احمدیہ شہر ملتان سے جمع کرکے میرے حوالے کئے گئے ۔ یہ دوسری گرانقدر امداد لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخاں کی نقدی ظروف و پارچات کی امداد کے ساتھ مصیبت زدگان بستی زنداں میں تقسیم کردی گئی ۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اس حادثہ سے انیس ۱۹ گھرانوں کے پچانوے افراد متاثر ہوئے ۔ خدا تعالےٰ نے جانی نقصان سے محفوظ رکھا ۔ سب کنبوں کو بیس روپے سے لے کر پچھتر روپے تک نقد امداد اور افراد کنبہ کی تعداد کے مطابق پارچات وغیرہ دئے گئے ۔ ان کنبوں میں چار غیر احمدی کنبے بھی شامل ہیں ۔ جن کو احمدیوں کے برابر بلا امتیاز نقدی اور پارچات سے امداد دی گئی ۔ مکانات جلنے کے علاوہ صرف نقدی پارچات وغیرہ وغیرہ نقصان کا اندازہ قریباً پانچ ہزار روپے تک ہے ۔ جماعت احمدیہ لاہور اور جماعت احمدیہ ملتان شہر اور لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخاں کے علاوہ دیگر مغربی پاکستان کی بڑی جماعتیں بھی اس طرف توجہ فرمائیں ۔ تو ان مصیبت زدہ بھائیوں کی کافی امداد ہو سکتی ہے ۔

عبد الرحمٰن مبشر امیر جماعت ہائے احمدیہ ۔ ڈیرہ غازیخاں

ولادت

محمد شریف صاحب اشرف معاون ناظر امور عامہ کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۸ء کو فرزند عطا فرمایا ہے ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نام محمد افضل تجویز فرمایا ۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں ۔

امریکی مال بردار جہاز پاکستانی بحریہ کے جہاز سے ٹکرا گیا

"تیمور" کو شدید نقصان پہنچا - امریکی جہاز روک لیا گیا

کراچی ۵ جون ، امریکہ کا ایک مال بردار جہاز "کیلی فورنین" ۴ جون کی صبح کراچی کی بندرگاہ میں پاکستانی بحریہ کے جہاز "تیمور" سے ٹکرا گیا ، جس سے تیمور کو بری طرح نقصان پہنچا ۔ بندرگاہ کے حکام نے امریکی جہاز کو روک لیا ہے ۔

بحریہ کے جہاز "تیمور" کو مرمت کے لئے خشک گودی میں پہنچا دیا گیا ہے ۔ اور حادثہ کے اسباب کے بارے میں تحقیقات شروع کر دی گئی ہے ۔

مدیر انتہا پولیس کی اطلاع کے مطابق یہ حادثہ صبح کے تقریباً گیارہ بجے انتہائی ڈرامائی حالات میں پیش آیا ۔ اس وقت بحریہ کا جہاز "تیمور" گودی کی طرف بڑھ رہا تھا ، اور "کیلی فورنین" گودی سے باہر نکلنے والا تھا ، امریکی جہاز کے کپتان نے دوسرے جہازوں کو خبردار کر دینے کے لئے تین لمبی اور دو چھوٹی سیٹیاں دیں ۔ "تیمور" کے کپتان نے یہ سیٹیاں سننے کے بعد اپنے جہاز کو لنگر انداز ہونے کا حکم دیا ۔ لیکن چونکہ اس وقت سمندر میں زوروں کا مدوجزر تھا ۔ اور تیز ہوا چل رہی تھی ۔ اس لئے "تیمور" بالکل بے بس ہو گیا ۔ اور امریکی جہاز جو اس کے بالکل قریب پہنچ چکا تھا ۔ "تیمور" سے جا ٹکرایا اور اسے شدید نقصان پہنچا ۔ تصادم کی اطلاع ملتے ہی بحریہ اور بندرگاہ کے حکام موقع پر پہنچ گئے ۔ اور انہوں نے امریکی جہاز کو روک لیا ۔

امریکی دفتر اطلاعات کی لائبریری میں آتشزدگی

نئی دہلی ۵ جون کل نصف شب کے قریب کرزن روڈ پر امریکی دفتر اطلاعات کی لائبریری میں آگ لگ گئی ۔ دہلی کے چھ فائر بریگیڈ فوراً موقع پر پہنچے ۔ اور قریباً دو گھنٹے کی تگ و دو کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا ۔ لائبریری کا بیشتر سامان تباہ ہو گیا ۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی

راجستھان میں لُو لگنے سے ۳۴ ہلاک

نئی دہلی ۵ جون ، گزشتہ دو ہفتوں کے دوران جودھپور شہر میں بارہ افراد لُو لگنے سے ہلاک ہو چکے ہیں ، اس کے علاوہ جیسلمیر ڈویژن میں بائیس (۲۲) کے لگ بھگ افراد گرمی کی شدت کا شکار ہوئے ہیں ۔ لُو لگے ہوئے جن افراد کو علاج کے لئے ہسپتالوں میں داخل کیا گیا ان کی تعداد دو سو سے زائد ہے ۔

مسٹر حاجی مولا بخش نے کہا "سردست زرعی متروکہ جائداد کے دعویداروں کو زیادہ سے زیادہ ساڑھے چار سو ایکڑ اراضی معاوضے کے طور پر دینے کی تجویز ہے لیکن اگر کل متروکہ زرعی املاک اس سے زیادہ ہوئی جتنی کہ اب تصور کی جاتی ہے ۔ تو پھر یہ ممکن ہے کہ معاوضے کی مجوزہ حد بالکل بدل دینی پڑے

وزیر بحالیات نے بتایا کہ میں نے متروکہ دکانوں صنعتی اداروں اور مکانوں کے کرایوں کے بقایاجات کی تیزی کے ساتھ وصولی کا حکم دیدیا ہے ، اور میری ہدایات کے مطابق متروکہ جائداد کے لاٹیوں کو تین درجوں میں تقسیم کیا جائے گا ۔

(۱) مقامی ۔ اور خوشحال مہاجر ۔۔۔ ان کے ساتھ کرایوں کے بقایاجات کی وصولی کے سلسلے میں کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی ۔

(۲) درمیانہ طبقے کے مہاجر ۔۔ انہیں کرایہ اور بقایاجات آسان قسط میں ادا کرنے کی سہولت دی جائے گی ۔

(۳) غریب اور معذور مہاجر ۔۔۔ انہیں کرایہ کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا جائیگا ۔

اور ایک اور سوال پر وزیر بحالیات نے بتایا کہ ۔۔۔ چار ہزار اشخاص نے پانچ لاکھ روپے سے پچاس لاکھ روپے تک کی مالیت کے دعاوی داخل کئے ہیں پچاس لاکھ روپے کی مالیت سے زائد دعاوی داخل کرنیوالوں کی تعداد دو سو ہے

روس کے نام یوگوسلاویہ کا احتجاج

بلغراد ۵ جون ۔ یوگوسلاویہ کے وزیر خارجہ نے آج روسی سفیر متعین یوگوسلاویہ کو حکومت کی طرف سے ایک احتجاجی مراسلہ ارسال کیا ہے ۔ جس میں روس کی طرف سے یوگوسلاویہ کو ۲۱ کروڑ ۴۰ لاکھ سٹرلنگ کی امداد بند کر دینے کے خلاف شکایت کی گئی ہے ۔ روس نے یوگوسلاویہ کو دو سال پہلے سے یہ امداد دینے کا وعدہ کیا تھا ۔

ترکی کے علماء پشاور میں

پشاور ۵ جون ۔ ترکی کے علماء کا ایک وفد ہفتہ کے روز یہاں پہنچا تھا ۔ آج اس وفد نے متعدد مقامی علماء سے ملاقات کی ۔ اور شہر کے گرد دلچسپ مقامات کی سیر کی ۔ یہ وفد یورپ کے دورہ کے لئے لاہور روانہ ہونے سے پہلے قریباً ایک ہفتہ یہاں قیام کرے گا ۔

مرکزی حکومت کی طرف سے متروکہ املاک کا کرایہ سختی سے وصول کرنے کی ہدایت

وزیر بحالیات حاجی مولا بخش سومرو کا بیان

کراچی ۵ جون مرکزی وزیر بحالیات حاجی مولا بخش سومرو نے بتایا ہے کہ پوشیدہ زرعی اور شہری متروکہ جائداد کا سراغ لگانے کے لئے عنقریب ایک دیانتدار اعلیٰ افسر کا تقرر کیا جائے گا ۔ آپ نے کہا کہ شہروں میں تو پوشیدہ متروکہ جائدادیں کچھ زیادہ نہیں ہوں گی ۔ لیکن دیہی علاقوں میں ایسی کافی جائداد موجود ہے جس کا سراغ نہیں لگایا جا سکا

حاجی مولا بخش سومرو نے جو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے مزید کہا کہ ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنروں کے تقرر کے چند ہفتوں کے اندر ہی سات لاکھ روپے کی مالیت تک کے تصدیق شدہ دعاوی کے سلسلہ میں معاوضہ کی جزوی ادائیگی شروع کر دی جائے گی ۔ آپ نے کہا کہ یہ ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر ہفتہ عشرہ میں مقرر کر دئیے جائیں گے ان کی تعداد پانچ یا چھ ہوگی اور ان میں سے ہر ایک مغربی پاکستان کے پانچ یا چھ علاقوں کے معاملات کی دیکھ بھال کرے گا ۔

یاد رہے کہ مرکزی حکومت مسٹر نصیر احمد کو سیٹلمنٹ کمشنر مقرر کر چکی ہے اور انہوں نے سیٹلمنٹ کا کام شروع کرنے سے قبل متروکہ جائدادوں کے بروے کا حکم دیدیا ہے ۔

وزیر بحالیات نے مزید کہا کہ میں عنقریب معذور مہاجرین کو نقدی کی صورت میں عارضی امداد دوبارہ جاری کرنے کا حکم دے دوں گا یہ امداد کچھ عرصہ قبل فنڈز کی کمی کے باعث روک دی گئی تھی ۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر بحالیات نے کہا کہ اندازے کے مطابق دعاوی کی قطعی تصدیق متروکہ جائداد کی مالیت کی تشخیص اور اس کے بعد معاوضے کی ادائیگی کا تمام کام دو سال میں مکمل ہوگا ۔ تاہم آپ نے کہا کہ یہ کام اس سے کم مدت میں نمٹانے کی پوری کوشش کی جائے گی ۔

تصدیق شدہ دعاوی کے لئے معاوضے کی جزوی ادائیگی کے طریق کار کی وضاحت کرتے ہوئے حاجی مولا بخش سومرو نے کہا کہ جن مہاجرین کے دعاوی کم مالیت کے ہوں گے انہیں زیادہ سے زیادہ مالیت کے کلیموں کے مقابلہ میں زیادہ شرح پر ادائیگی کی جائے گی ۔

وزیر بحالیات نے بتایا کہ اب تک پچاس فی صد دعاوی کی تصدیق کی جا چکی ہے جو کلیم اعداد و شمار اور دوسری معلومات کی فراہمی کے لئے عبارت بھیجے جائیں گے ۔ ان کی فہرست تیار کی جا رہی ہے اور یہ عنقریب عبارت بھیج دی جائے گی ۔

... حکام انہیں میونسپل بقایاجات

کی ادائیگی میں بھی مدد دیں گے

وزیر بحالیات نے کہا "میں نے مغربی پاکستان کے حالیہ دورے میں یہ محسوس کیا ہے کہ متروکہ جائدادوں کے کرایوں کی وصولی کا کام تسلی بخش نہیں ہے اور غریب اور ضرورتمند مہاجرین کو نقد عبوری امداد دینے کے لئے ان کرایوں کی وصولی ضروری ہے ۔

آپ نے ایک اخباری نمائندے کے سوال پر کہا کہ کراچی میں بے خانماں مہاجرین کے لئے مکانات کی تعمیر کا کام ترقیاتی ادارے کے سپرد کر دیا گیا ہے اور قائداعظم کے مزار کے ارد گرد جو مہاجرین آباد ہیں انہیں کوارٹروں میں منتقل کرنے کے کام کو ترجیح دی جا رہی ہے ۔

وزیر بحالیات نے ان اطلاعات کی سختی سے تردید کی کہ تارک وطن ہندو پاکستان آکر اپنی جائدادیں فروخت کر رہے ہیں یا ہندو متروکہ زمینوں سے بڑے پیمانے پر بیدخلیاں کی جا رہی ہیں

حاجی مولا بخش نے مزید کہا کہ حکومت دیہی جائداد کا معاوضہ دینے کے بارے میں ایک بل پر غور کر رہی ہے

آپ نے بتایا کہ جو دیہی املاک معاوضے کے طور پر دی جا سکتی ہیں ان کے صحیح اعداد و شمار حاصل کرنے کے لئے تحقیقات کی جا رہی ہے اور اگر میری موجودہ اطلاعات درست ثابت ہوئیں تو دیہی املاک کا فراخ دلی کے ساتھ معاوضہ دیا جائے گا ۔

وزیر بحالیات نے کہا کہ ابتدائی تخمینے کے مطابق مشرقی پنجاب سے جو مہاجرین سابق پنجاب (پاکستان) آئے ہیں ۔ انہوں نے اپنے پیچھے ۴۵ لاکھ ایکڑ زمین چھوڑی ہے ۔ لیکن غیر مسلم مغربی پنجاب میں ۶۵ لاکھ ایکڑ اراضی چھوڑ کر گئے ۔ آپ نے کہا اگر وسیع علاقوں کا ٹھیک طریق سے جائزہ لیا جائے تو مغربی پاکستان کی سرحد پر کافی متروکہ اراضی کا پتہ چل سکتا ہے (م)

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

اعتراضات پیش کرنیکی آخری تاریخ ۳۰ جون تک بڑھا دی گئی

اس مہلت سے پورا فائدہ اٹھایا جائے، چیف الیکشن کمشنر کی اپیل

کراچی ۶ جون - پاکستان الیکشن کمیشن نے ووٹروں کی فہرستوں کے بارے میں اعتراضات اور دعاوی پیش کرنے کی میعاد میں پندرہ دن کا اضافہ کر دیا ہے اب مغربی پاکستان میں ۳۰ جون تک اعتراضات اور دعاوی داخل کئے جا سکیں گے مشرقی پاکستان میں اس مقصد کے لئے آخری تاریخ ۹ جون کی بجائے ۲۵ جون مقرر کی گئی ہے۔

چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایف ایم خان نے کل شام ایک نشری تقریر میں یہ اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ آخری تاریخ میں توسیع کا فیصلہ عوام کی خواہش کے مطابق کیا گیا ہے۔ لیکن اب اس میعاد میں توسیع ممکن نہیں ہوگی۔

مسٹر خاں نے مزید کہا کہ پندرہ دن کی مزید توسیع سے نظمی فہرستوں کی طباعت میں تاخیر ہو جائے گی اور کام تیزی کے ساتھ نمٹانا پڑے گا۔ کیونکہ وقت پہلے ہی بہت کم رہ گیا ہے۔

مسٹر خان نے توقع ظاہر کی کہ سیاسی پارٹیاں اور عام شہری اس مہلت سے پورا فائدہ اٹھائیں گے اور انتخابی فہرستوں کے مسودے میں ضروری تصحیح کرائیں گے۔ مسٹر خان نے مزید توقع ظاہر کی کہ عوام اور سیاسی جماعتیں الیکشن کمیشن کے ساتھ بدستور تعاون کرتی رہیں گی۔

کرشک سرامیک پارٹی کے لیڈر کا بیان

ڈھاکہ ۶ جون - مغربی پاکستان کرشک سرامیک پارٹی کے لیڈر مسٹر یوسف علی چودھری نے کہا ہے کہ پارٹی کے مرکز کی مخلوط حکومت میں شامل ہونے سے جس مقصد ایسے مسائل اور امور ہیں جن کا تصفیہ کرنا باقی ہے۔ موصوف نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ کرشک سرامیک پارٹی کے مرکزی حکومت میں شریک ہونے کا امکان ہے۔

جدہ ۶ جون بحری جہاز "محمود" مشرقی پاکستان اور سیلون سے ۱۴۸۱ حاجیوں کو لے کر جدہ پہنچ گیا ہے

حالیہ سرحدی تصادم کی تفصیلات

(بقیہ صفحہ اول)

بھارتی پولیس کے ان پندرہ سپاہیوں کو جنہوں نے گذشتہ منگل کے روز ہتھیار ڈال کر اپنے آپ کو بہاولپور کی سرحدی پولیس کے حوالے کر دیا تھا واپس بھیج دیا ہے

بیان کیا جاتا ہے کہ بھارتی پولیس نے پاکستان کی سرحدی پولیس پر جو اپنے علاقے میں گشت کر رہی تھی ایک سوچی سمجھی سکیم کے مطابق بلاوجہ حملہ کر کے اس تصادم کا آغاز کیا تھا۔ اس لئے اس ناخوشگوار سرحدی حادثے کی تمام تر ذمہ داری بھارتی پولیس پر عاید ہوتی ہے۔ مزید بیان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ دو ماہ سے بھارت کی سرحدی پولیس ضلع بہاولنگر میں سلیمانکی کے قریب دریا کے دائیں کنارے کے ساتھ ساتھ بہاولپور کی سرحدی پولیس کے گشت کرنے پر اعتراض کر رہی تھی - حالانکہ یہ علاقہ پاکستانی حدود میں واقع ہے اور بہاولپور کی سرحدی پولیس اس علاقہ میں ۱۹۴۷ء سے ہی برابر گشت کر رہی ہے۔

گذشتہ منگل (۳ جون) کے روز صبح ۷ بجکر ۴۰ منٹ پر مغربی پاکستان بارڈر پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو جالندھر کے ڈی آئی جی نے فون پر تجویز پیش کی کہ چونکہ مذکورہ علاقے میں صورت حال خراب ہو رہی ہے اس لئے تصادم کو روکنے کے لئے ملاقات کا انتظام کیا جائے۔ پاکستان بارڈر پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل بھارتی ڈی آئی جی سے اسی روز ۴ بجے سہ پہر کو ملنے پر آمادہ ہو گئے لیکن ٹیلیفون پر گفتگو کے بعد ساڑھے ۹ بجے صبح بھارتی پولیس نے اچانک بہاولپور کی سرحدی پولیس کے ایک دستہ پر فائرنگ شروع کر دی اور اس وقت تک فائرنگ جاری رکھی جب تک کہ طرفین کے ڈپٹی انسپکٹران جنرل نے مل کر چھ بجے شام کے قریب فائرنگ (بند کرادی)

(بقیہ) بند کرادی - بیان کیا جاتا ہے کہ اس تصادم میں جبکہ بہاولپور کی سرحدی پولیس کو خود حفاظتی کے طور پر جوابا فائرنگ کرنا پڑی - بھارتی پولیس کے چھ آدمی ہلاک ہو گئے

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

لیکن اس کا انتہائی افسوسناک پہلو یہ ہے کہ پاکستان کی ایک خاص مدعی اسلام اور حامی دین جماعت اسلامی نے بھی اس مسئلہ میں ناصر کے خلاف محاذ قائم کر لیا ہے اور ناصر کی مساعی اتحادِ عرب پر پراپیگنڈے کے زہر میں بجھے ہوئے تیر نہایت زور کے ساتھ چلانے شروع کر دیئے ہیں - جماعت اسلامی کے سرکاری ترجمان معاصر تسنیم کی ۲ر مئی کی اشاعت ہمارے سامنے ہے۔ اس میں "لبنان کی خانہ جنگی" کے عنوان سے ایک طویل اداریہ لکھا گیا ہے۔ جس میں معزز معاصر امریکہ اور برطانیہ کو صاف بچا کر لے گیا ہے، اور لبنان کے مظاہروں اور فسادات کی تمام تر ذمہ داری صدر ناصر پر ڈال دی گئی ہے -

"کشمیر کے بارے میں عوام کے جذبات اپنی انتہا کو پہنچ چکے ہیں"

"مکمل مایوسی کے بعد میں قوم کو اعتماد میں لوں گا" ملک نون کی تقریر

بھیرہ ۶ جون - وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے کل بھیرہ کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسئلہ کشمیر کے بارہ میں عوام کے جذبات انتہا کو پہنچ چکے ہیں۔ اسی لئے بعض لوگ ایجی ٹیشن شروع کر کے خط متارکہ جنگ توڑنا چاہتے ہیں۔

ملک شیر احمد خاں نون کی زیر صدارت منعقدہ اس جلسہ میں ملک نون نے کہا۔ پاکستان اقوام متحدہ میں یقین دلا چکا ہے کہ وہ کشمیر کا تنازعہ پر امن طور پر طے کرنے کا خواہاں ہے مجھے اب بھی امید ہے کہ کشمیر اور نہری پانی کے تنازعات پُر امن طور پر سلجھ جائیں گے۔

عوام کو خبردار کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ان لوگوں سے دھوکہ نہ کھائیں جو حکومت کے اختیار کردہ راستے سے مختلف راستے پر گامزن ہونا چاہتے ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا۔ جونہی مجھے یہ یقین ہو گیا کہ اب بھارت سے پاکستان کے تنازعات پر امن طور پر سلجھ نہیں سکتے میں قوم کو اعتماد میں لوں گا۔ ملک نون نے کہا کہ سوویٹ روس کے سوا دوسرے سب ملکوں نے کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت کی ہے۔

نہری تنازعہ کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا "بھارت نے حال ہی میں بہاولپور کے علاقے میں بہنے والی نہروں میں پانی کی مقدار کم کر دی ہے۔ ہم ان نہروں کے ذریعہ تین لاکھ کیوسک پانی حاصل کیا کرتے تھے جو کم ہو کر اب صرف سترہ ہزار کیوسک رہ گیا ہے"۔ ملک نون نے بتایا کہ نہری تنازعہ کے سلسلہ میں عالمی بنک کی وساطت سے گفت و شنید جاری ہے۔ اور ہمیں توقع ہے کہ یہ مسئلہ ایک سال تک طے ہو جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴